قیامت: قرآن کے آئینہ میں

<"xml encoding="UTF-8?>

قیامت کے حالات و واقعات سے متعلق آگاھی او رآشنائی کے لئے فقط ایک ھی راستہ اور ذریعہ ھے اور وہ ھے قرآن کریم اور اقوال معصومین علیھم السلام ۔اگر قرآن مجید سے رجوع کیا جائے تو واضح ھوجاتا ھے کہ قیامت کا رونماھونا اس کائنات کے نظام میں ایک بھت بڑا انقلاب لے کر آئے گا۔ ایسا انقلاب کہ یہ عالم ایک دوسرے عالم میں تبدیل ھو جائے گا۔ پھر تمام انسان، از اول تا آخر، دوبارہ زندہ کئے جائیں گے اور اپنے اعمال کے نتائج کا مشاھدہ کریں گے۔ قرآن کریم نے قیامت سے متعلق حالات و واقعات کو بے شمار مقامات پر مختلف انداز سے واضح کیا ھے۔

زمین ، پھاڑ اور سمندروں کا تھس نھس ھونا

روئے زمین پر ایک بھت عظیم زلزلہ آئے گا (۱) اور جو کچھ زمین کے اندر پوشیدہ ھے، اس سے باھر آجائے گا۔ (۲) اجزائے زمین منتشر (۳) اور سمندر، شگافتہ(۴) اور پھاڑ متحرک (۵) ھوکر ریز ہ ریزہ ھو جائیں گے۔ (٦) نیز ریت کے ڈھیر کی طرح ڈھے جائیں گے۔ (۷) سپس دھنکے ھوئے اون کی طرح (۸) فضا میں منتشر ھو جائیں گے۔ (۹) آخر کار آسمان کی بلندیوں کو چھوتے یہ پھاڑ چند لمحوں میں سراب ھو کر رہ جائیں گے۔ (۱۰)

حوالہ جات

(۱) زلزال :۱(اذا زلزلت الارض زلزالھا) واقعة: ۴ (اذا رجت الارض رجا)حج: ۱/ ، مزمل:۱۴

(۲) زلزال: ۲ (واخرجت الارض اثقالھا) انشقاق: ۴ (والقت ما فیھا وتخلت)

(۳) الحاقة: ۱۵ (وحملت الارض والجبال فدکتا دکة واحدة) فجر:۲۱/(کلا اذا دکت الارض دکا دکاً)

(۴) تکویر:۶ (واذا البحار سجرت) ،انفطار:۳(واذا البحار فجرت)

(۵) کھف: ۴۷ (ویوم نسیر الجبال وتریٰ الارض بارزة وحشرنا ھم فلم نغادر منھم احداً) ، نحل: ۸۸ (و تریٰ الجبال تحسبھا جامدة وھی تمر مر السحاب) طور: ۱۰، تکویر: ۲

(۶) واقعة: ۱۵ (وبست الجبال بساً)، الحاقة: ۱۴/

(۷) مزمل: ۱۴(یوم ترجف الارض والجبال وکانت الجبال کثیباً مھیلاً)

(۸) معارج: ۹(وتکون الجبال کالعھن) ، قارعة: ۵ (وتکون الجبال کالعھن المنفوش)

(۹)طٰہ: ۱۰۷،تا ۱۰۵(ویسئلونک عن الجبال فقل ینسفھا ربی نسفافیذر ھا قاعاً صفصفاً لاتریٰ فیھا عوجاً ولا امتاً) مرسلات: ۱۰

(۱۰) نباٴ: ۲۰/ (وسیرت الجبال فکانت سراباً) کھف: ۸

آسمان اور ستاروں کاتھس نھس ھوجانا

چاند(۱) سورج، (۲) اور وسیع وعریض ستارے کہ جن میں سے بعض سورج سے ھزاروں گنا بڑے اور روشن ھیں، منجمد اور تاریک ھو جائیں گے۔ (۳)ان کا نظم حرکت بگڑ جائے گا۔ (۴) چاند اور سورج ایک دوسرے میں مدغم ھو جائیں گے۔ (۵) آسمان جو کہ اس کائنات کے لئے ایک مستحکم چھت کی مانند ھے، چکر کھانے لگے گا۔ (٦) اور پھٹ کر تیل کی طرح سرخ ھو جائے گا۔ (۷) اس دن آسمان کو اس طرح لپیٹ دیا جائے گا جس طرح خطوںکا طومار لپیٹا جاتا ھے۔(۸)اجرام آسمانی پگھلی ھوئی فلزات میں تبدیل ھو جائیں گے۔ (۹) اور ساری فضا دھویںاور بادل سے پر ھو جائے گی۔(۱۰)

حوالہ جات

(۱) قیامت: ۸/ (وخسف القمر)
(۲) تکویر:۱/ (واذا الشمس کورت)
(۳) تکویر: ۲/ (واذا النجوم انکدرت)
(۴) انفطار: ۲/ (واذا الکواکب انتثرت)
(۵) قیامت: ۹/(وجمع الشمس والقمر)
(٦) طور: ۹/ (یوم تمور السماء موراً) ، الحاقة:۱٦/
(۷) الرحمٰن: ۳۷/ (فاذا انشقت السماء فکانت وردة کالدھان) ،الحاقة: ۱٦/، مزمل:۱۸/ مرسلات:۹/ ،نبأ/۱۹، انفطار:۱/، انشقاق: ۱
(۸) انبیاء: ۱۰۴/ (یوم نطوی السماء کطی االسجل للکتب) ، تکویر:۱۱
(۹) معارج: ۸/(یوم تکون السماء کالمھل)
(۱۰) فرقان: ۲۵/ (ویوم تشقق السماء بالغمام) دخان:۱۰/(فارتقب یوم تاتی السماء بدخان مبین)

پھلا صور

ان حالات میں صور مرگ پھونکا جائے گا اور فوراً ھی تمام زندہ موجودات مر جائیں گے۔ (۱)
کائنات میں زندگی کا اثر تک باقی نھیں رھے گا۔ ھر طرف ایک خوف ووحشت کاسماں طاری ھوگا۔ صرف وھی لوگ مطمئن اور پرسکون ھوں گے جو حقائق واسرار ھستی سے آشنا ھیں نیز جن کے قلوب معرفت ومحبت الٰھی سے مملوھیں اور یہ سب کے سب خدا کے مخلص بندے ھوں گے۔ (۲)

حوالہ جات

(۱) زمر: ۶۸/(ونفخ فی الصور فصعق من فی السموات ومن فی الارض الامن شاء اللّٰہ) ، الحاقة/۱۳، یس/۴۹.

(۲) نمل:۸۷تا۸۹/ (ویوم ینفخ فی الصور ففزع من فی السموات ومن فی الارض الا من شاء اللّٰہ وکل اتوہ داخرین...... من جاء بالحسنۃ فلہ خیر منہا وھم من فزع یومئذ آمنون)

دوسرا صور

اس کے بعد، ایک دوسری ہمیشہ باقی رہنے والی دنیا کا آغاز ہو گا۔ (۱) نور خدا سے کائنات منور وروشن ہوجائے گی۔ (۲) اسی درمیان صور حیات پھونکا جائے گا اور تمام انسان (۳) بلکہ حیوانات تک (۴) ایک لمحے میں زندہ (۵) اور سراسیمہ وپریشان ، بکھرے ہوئے پتنگوں کی مانند نظر آئیں گے۔ (٦) تیزی کے ساتھ (۷) بارگاہ الٰھی کی طرف روانہ ہو جائیں گے (۸) اور سب کے سب ایک بہت وسیع وعریض میدان میں جمع ہوجائیں گے۔ (۹) اس موقع پر بہت سے لوگوں کا خیال یہ ہوگا کہ عالم برزخ میں ان کا قیام صرف ایک گھنٹہ یا ایک دن یا چند دن ھی پر محیط تھا۔ (۱۰)

حوالہ جات

(۱) ابراھیم: ۴۸/(یوم تبدل الارض غیر الارض والسموات وبروز اللّٰہ الواحد القھار) زمر:۶۷، مریم:۳۸، ق:۲۲

(۲) زمر: ۶۹/ (واشرقت الارض بنور ربھا)

(۳) زمر: ۶۸/ (ثم نفخ فیہ اخریٰ فاذا ھم قیام ینظرون) کھف/۹۹،ق/۴۲،۲۰،نباء ۱۸، نازعات/۱۴،۱۳، مدثر/۸،صافات/۱۹

(۴) انعام/۳۸(مافرطنا فی الکتاب من شیٔ ثم الیٰ ربھم یحشرون) تکویر/۵۔

(۵) نحل/۷۷ (وما امر الساعۃ الا کلمح البصر او ھو اقرب ان اللّٰہ علیٰ کل شیٔ قدیر) کھف/۴۷’ وحشرناھم (فلم نغادر منھم احداً) قمر/۵۰،نبأ/۱۸۔

(۶) قارعۃ/۴(یوم یکون الناس کالفراش المبثوث) قمر/۷

(۷) ق/۴۴ (یوم تشقق الارض عنھم سراعاً ذلک حشرعلینا یسیر)، معارج/۴۳۔

(۸)یس/۵۱(ونفخ فی الصور فاذاھم من الاجداث الیٰ ربھم ینسلون) مطففین/۳۰،قیامت/۱۲،۲۰ ونیز رجوع کنید بہ آیات ”حشر“ لقاء اللّٰہ

(۹) کھف/۹۹ (ونفخ فی الصور فجمعنا ھم جمعاً)، تغابن/۹، نساء/۸۷، آل عمران/۹، ھود/۱۰۳

(۱۰) روم/۵۵ (ویوم تقوم الساعۃ یقسم المجرمون مالبثوا غیر ساعۃ) ،نازعات/۴٦، یونس/۴۵، اسراء /۵۲،طٰہٰ/ ۱۰۳ و ۱۰۴، مومنون /۱۱۳، احقاف ۳۵

حکومت خدا کا ظهور اور اسباب و حسب و نسب کا خاتمه

جهان آخرت، وه مقام هے جهاں حقائق ظاهر هوں گے(۱)۔هر شئے پر واضح هوجائے گا که حکومت و سلطنت فقط خدا کی ذات سے مخصوص هے(۲)۔خلقت خدا پراسقدر خوف و وحشت طاری هوگی که کوئی بهی بلند آواز سے کچھ کهنے کی همت نه کر سکے گا(۳)۔هر شخص کو اپنی فکر هوگی،نه باپ که بیٹے کی فکر هوگی نا بیٹے کو باپ کی۔شوهر کو بیوی کا خیال هوگا نه بیوی کو شوهر کا۔غرض هر شخص ایک دوسرے سے بے فکر فقط اپنی نجات کے بارے میں پریشان هوگا(۴)۔حسب(۵)اور نسب(٦)کی کوئی وقعت نهیں هوگی۔ذاتی مفادات اور دنیاوی و شیطانی بنیادوں پر قائم کی گئی دوستی ،دشمنی میں تبدیل هو جائے گی(۷) ۔ گذشته تقصیروں اور گناهوں پر حسرت اور شرمندگی دلوں پر چھا جائے گی(۸)۔

حواله جات

(۱) عادیات/۱۰ (وحصل ما فی الصدور) ،ابراهیم/۲۱،طارق/ ۹، ق/۲۲، االحاقة/۱۸.

(۲) حج/۵۶ (الملک یومئذ لله) ،فرقان/۲۶،غافر/۱۶،انفطار/۱۹.

(۳) هود/۱۰۵ (یوم یأت لاتکلم نفس الا باذنه) ، طٰه/۱۰۸(وخشعت الاصوات للرحمٰن فلا تسمع الاهمسا) ،طٰه/۱۱۱، (وعنت الوجوه للحی القیوم) ،نبأ/۳۸.

(۴) عبس/۳۷،۴۳(یوم یفر المرء من اخیه وامه وابیه وصاحبته وبنیه لکل امرء منهم یومئذ شان یغنیه) شعرا/۸۸، معارج/۱۴،۱۰، لقمان/۳۳.

(۵) بقره/١٦٦ (واذ تبرأ الذین اتبعوا من الذین اتبعوا ورأو العذاب وتقطعت بهم الاسباب)

(٦) مومنون/۱۰۱(فاذا نفخ فی الصور فلا انساب بینهم یومئذ)

(۷)زخرف ۶۷

(۸) انعام/۳۱ (قد خسر الذین کذبوا بلقاء الله حتی اذا جائتهم الساعة بغتة قالوا یاحسرتنا علی مافرتنا فیها) ،مریم/۳۹، یونس/۵۴.

عدالت الٰهی

اسی درمیان عدالت الٰهی تشکیل پائے گی اور تمام بندوں کے اعمال پیش کئے جائیں گے۔(۱) هر شخص کا نامۂ اعمال اس کی گردن میں لٹکا هوا هوگا (۲) هر فرد کے اعمال اسقدر واضح اور آشکار هوں گے که اصلاً یه سوال کرنے کی ضرورت پیش نهیں آئے گی که دنیا میں کیاکیا تھا؟ (۳)
اس عظیم الشان عدالت میں انبیاء، فرشتے اور خدا کے منتخب بندے بطور شاهد وگواه موجود هوں گے۔(۴) حتی دست و پا اور کھال بهی گواهی دے گی (۵) هر شخص کا حساب وکتاب نهایت احتیاط اور میزان الٰهی کی بنیاد پر لیا (٦) اور عدل وانصاف کی بنیاد پر اس کا فیصله کیا جائے گا۔ (۷) هر شخص اپنے ذریعے کی گئی هر کوشش وسعی کا نتیجه حاصل کرلے گا(۸) نیکی کرنے والے اور اچھے اعمال انجام دینے والوں کو ان کے اعمال

سے دس گنا زیادہ اجر دیا جائے گا (۹) کوئی بھی شخص کسی کا بار اپنے کاندھوں پر نہیں اٹھائے گا(۱۰) مگر ان لوگوں کے علاوہ جنھوں نے دوسروں کو گمراہ کیا ھوگا۔ ایسے افراد اپنے گناھوں کے بوجھ کے علاوہ اپنے ذریعے گمراہ کئے گئے لوگوں کے گناھوں کابار بھی اٹھائیں گے (۱۱) ایسے لوگوں کے گناہ، جوں کے توں ان کے نامۂ اعمال میں باقی رھیں گے ۔ ان میںکوئی چھوٹ نہیں دی جائے گی۔ اس دن کسی فرد سے بھی بدلہ یاعوض قبول نہیں کیا جائے گا۔ (۱۲) نیز کسی کی بھی شفاعت قابل قبول نہیںھوگی (۱۳) سوائے ان افراد کے جن کو خدا کی جانب سے شفاعت کا اذن حاصل ھے یہ لوگ مقررہ الٰھی بنیادوں پر شفاعت کریں گے۔ (۱۴)

حوالہ جات

(۱) آل عمران/۳۰ (یوم تجد کل نفس ماعملت من خیر محضراً) ،تکویر/۱۴، اسرا/۶، ۴۹

(۲) اسراء/۱۳، ۱۴ (وکل انسان الزمناہ طائرہ فی عنقہ ونخرج لہ یوم القیامة کتاباً یلقاہ منشورا- اقراء کتابک کفی بنفسک الیوم علیک حسیباً) ، الحاقة/۱۹،۲۵، انشقاق/۷و۱۰

(۳) الرحمن/۳۹(فیومئذ لایسئل عن ذنبہ انس ولاجان)

(۴) زمر/٦۹ (واشرقت الارض بنورربھا ووضع الکتاب وجاء بالنبیین والشھداء) نساء ۴۱(فیکف اذا جئنا من کل امة بشھید وجئنابک علی ھولاء شھیداً) ،بقرہ/۱۴۳، آل عمران/۱۴۰، نساء/٦۹، ھود/۱۸،حج/۷۸، ق/۲۱،نحل/۸۹،۸۴

(۵) نور/۲۴ (یوم تشھد علیھم السنتھم وایدیھم وارجلھم بما کانوا یعملون) یس/۶۵، فصلت/۲۱،۲۰

(۶) اعراف/۸، ۹ (والوزن یومئذ الحق فمن ثقلت موازینہ فاولئک ھم المفلحون) (ومن خفت موازینہ فاولئک الذین خسروا انفسھم بماکانوا بآیاتنا یظلمون) انبیاء/۴۷،مومنون/۱۰۳،۱۰۲، قارعة/۸،۶

(۷) یونس/۵۴ (وقضی بینھم بالقسط وھم لایظلمون) جاثیة/۱۷، نمل/۷۸،زمر/۷۵،۶۹

(۸) نجم/۴۱،۴۰(وان سعیہ سوف یریٰ۔ ثم یجزیہ الجزاء الاوفی) ، بقرہ/۲۸۱، ۲۸٦، آل عمران/۲۵، ۱٦۱، انعام/۷۰، ھود/۱۱۱، ابراھیم/۵۱، طہ/۱۵، غافر/۱۷،جاثیة/۲۲، طور/۲۱، مدثر/۳۸، یس/۵۴، زمر/۲۴

(۹) انعام/۱۶۰ (من جاء بالحسنة فلہ عشر امثالھا ومن جاء بالسیئة فلا یجزیٰ الا مثلھا وھم لایظلمون)

(۱۰) نجم/۳۸(الا تزر وازرة وزر اخریٰ)، انعام/۱۶۴،، فاطر/۱۸، زمر/۷

(۱۱) نحل/۲۵(لیحملوا اوزارھم کاملة یوم القیامة ومن اوزار الذین یضلونھم بغیر علم الاساء مایزورن) عنکبوت/۱۳

(۱۲) بقرہ/۴۸(واتقوا یوماً لاتجزی نفس عن نفس شیئا ولا یقبل منھا شفاعة ولایوٴخذ منھا عدل) ، آل عمران/۹۱، لقمان/۳۳، مائدہ/۳٦،حدید/۱۵

(۱۳) مدثر/۴۸(فما تنفعھم شفاعة الشافعین) ،بقرة/۱۲۳، ۲۵۴

(۱۴) انبیاء۲۸/(ولا یشفعون الا لمن ارتضیٰ وھم من خشیتہ مشفقون) ،بقرہ/۲۵۵، یونس/۳، مریم/۸۷، طہ/۱۰۹، سبا/۲۳، زخرف/۸٦، نجم/۲٦

جنت کی طرف یا جھنم کی طرف.....

حساب و کتاب کے بعد حکم الٰھی جاری ھوگا: (۱) ”اھل اطاعت، گناھگاروں سے جدا ھوجائیں“(۲) مومنین، شاد

و مسرور بهشت کی طرف(۳) اور کافرین ومنافقین ذلت و اندوه کے ساتھ دوزخ کی طرف روانہ کردئے جائیں گے۔(۴) لیکن سب کا راستہ دوزخ سے هوکر جائے گا اور سب کو ودوزخ سے هور کرگزرنا پڑے گا۔(۵) عالم یہ هوگا کہ مومنین کے چهروں سے نور ساطع هو رها هوگا جس سے ان کا راستہ منور هوجائے گا (٦) لیکن کافرین ومنافقین اندهیرے اور تاریکی میں هی پڑے رہ جائیں گے۔

ایسے منافقین جو دنیا میں مومنوں کے ساتھ زندگی بسر کرتے تھے، مومنین سے کهیں گے: ”ایک نظر هماری طرف بھی دیکھو تاکہ تمهارے نور سے تھوڑا بهت نور همیں بھی حاصل هو جائے۔“ ان سے کها جائے گا: اپنے پیچھے (دنیا) کی طرف مڑ جاؤ اور وهاں سے نور حاصل کرو“ ۔اسی درمیان ایک دیوار ان کے درمیان کھڑی کردی جائے گی جس میں ایک دروازہ هوگاجس کے اندر رحمت اور باهر کی طرف عذاب هوگا۔

منافقین دوبارہ مومنین کو پکاریں گے: کیا هم دنیا میں تمهارے ساتھ نهیں تھے؟ مومنین کهیں گے: هاں! کیوں نهیں، مگر تم نے وهاں اپنے آپ کو هلاکت میں ڈال لیا تھا۔ تمهارے قلوب شک و شبہ میں گرفتارتھے نیز تم قسی القلب هوگئے تھے۔ دنیا بھر کی آرزوں اورتمناؤں نے تمهیں فریب دے رکھا تھا یهاں تک کہ فرمان خدا آگیا اورفریبی وحیلہ گر شیطان نے خدا کے مقابلے میں تمهیں فریب میں مبتلا کردیا۔ پس آج تم سے نہ کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ کافروں سے۔ اب تمهارا مقام آتش جهنم هے۔ یهی آگ تمهاری سرپرست اور نجات دهند ہ هے۔“(۷) جس وقت مومنین جنت کے قریب پهونچ جائیں گے تو جنت کے دروازے ان کے لئے کھول دئے جائیں گے۔ فرشتگان رحمت ان کی رهبری اور استقبال کے لئے آگے آجائیں گے اور سلام وتکریم کے ساتھ انهیں حیات ابدی کی بشارت وخوش خبری دیں گے۔(۸)

دوسری طرف، جب کافر اور منافق افراد دوزخ کے نزدیک پهونچیں گے تو ان کے لئے جهنم کے دروازے کھول دئے جائیں گے۔ عذاب کے فرشتے غیض و غضب اور غصے کے عالم میں ان کی سرزنش کریںگے نیز انهیں عذاب ابدی کی خبر سنائیں گے۔(۹)

حوالہ جات

(۱) اعراف/۴۴(ونادیٰ اصحاب الجنة اصحاب النار ان قد وجدنا ماوعدنا ربنا حقاً فهل وجدتم ماوعد ربکم حقاً قالوا نعم فاذن موذن بینهم ان لعنة اللّٰه علی الظالمین)

(۲) انفال/۳۷(لیمیزاللّٰه الخبیث من الطیب ویجعل الخبیث بعضه علیٰ بعض فیرکمه جمیعاً فیجعله فی جهنم اولئک هم الخاسرون) ،روم،۴۴،۴۳،۱٦،۱۴، شوریٰ/۷،هود/۱۰۷،۱۰۵، یس/۵۹

(۳) زمر/۷۳(و سیق الذین اتقوا ربهم الیٰ الجنة زمراً حتی اذا جاؤها وفتحت ابوابها وقال لهم خزنتها سلام علیکم طبتم فادخلو ها خالدین) ،آل عمران/۱۰۷، مریم/۸۵،قیامت/۴۲،۲۴، مطففین/۲۴،غاشیة/۸، عبس/۳۸، ۳۹

(۴) زمر/٦۰(ویوم القیامة تریٰ الذین کذبوا علی اللّٰه وجوههم مسودة الیس فی جهنم مثوی للمتکبرین) آل عمران/۱۰٦، انعام/۱۲۴،یونس/۲۷، مریم/٦۸،طه/۱۰۱، ۱۲۴، ۱۲٦، ابرهیم/۴۳، قمر/۸، معارج/۴۴، غاشیة/۲، اسراء/۷۲، عبس/۴۰، ۴۱

(۵) مریم/۷۱، ۷۲(وان منکم الا واردها کان علیٰ ربک حتما مقضیاً۔ ثم ننجی الذین اتقوا ونذر الظالمین فیها جثیاً)

(٦) حدید/۱۲(یوم تری المؤمنین والمؤمنات یسعیٰ نورهم بین ایدیهم وبایمانهم بشریٰ کم الیوم جنات تجری

من تحتها الانهار خالدین فیها ذلک هو الفوز العظیم)
(۷) حدید/۱۳،تا ۱۵(یوم یقول المنافقون والمنافقات للذین آمنوا انظرونا نقتبس من نورکم قیل ارجعوا ورائکم فالتمسوا نوراً فضرب بینهم بسور له باب باطنه فیه الرحمة وظاهره بین قبله العذاب۔ینادیهم الم نکن معکم قالوا بلیٰ ولٰکنکم انفسکم وتربصتم وارتبتم وغرتکم الامانی حتی جاء امر اللّٰه وغرتکم بالله الغرور فالیوم لایوٴخذ منکم فدیة ولا من الذین کفروا ماویٰ کم النار هی مولاکم وبئس المصیر) ،نساء/۱۴۰
(۸) زمر/۷۳(وسیق الذین اتقوا ربهم الیٰ الجنة زمراً حتیٰ اذا جاؤها وفتحت ابوابها وقال لهم خزنتها سلام علیکم طبتم فادخلوها خالدین) ، رعد/۲۳، ۲۴
(۹) زمر/ ۷۱، ۷۲(وسیق الذین کفروا الیٰ جهنم زمراً حتیٰ اذا جاؤها وفتحت ابوابها وقال لهم خزنتها الم یأتکم رسل منکم یتلون علیکم آیات ربکم وینذرونکم لقاء یومکم هذا قالوا بلیٰ ولکن حقت کلمة العذاب علیٰ الکافرین قیل ادخلوا ابواب جهنم خالدین فیها فبئس مثویٰ المتکبرین) تحریم/۶، انبیاء/۱۰۳

جنت

مومنین جنت میں وارد ھوں گے۔ جنت میں بہت سے عظیم الشان اور بڑے بڑے آسمانوں اور زمین کی وسعتوں تک (۱) پھیلے هوئے باغات ھوں گے جن میں انواع واقسام کے درخت ھر قسم کے میوہ جات سے لدے ہوئے ھوں گے جو قابل دسترسی بھی ھوں گے۔ (۲) خوبصورت اورعالیشان محل ھوں گے۔(۳) جن میں شفاف پانی (۴)، دودھ ، شھد اور شراب طھور(۵) کی نھریں جاری ھوں گی۔ اھل بھشت جس شے کی بھی خواھش کریں گے(٦) (بلکہ ان کی خواھشات سے بھی اعلیٰ پیمانے پر)وہ شے ان کے اختیار میں ھوگی۔ (۷)
اھل بھشت باریک اور دبیز ریشم کے لباس زیب تن کئے اپنی مکمل آرائش کے ساتھ (۸) ایک دوسرے کے سامنے آراستہ تخت اور نرم بستروں پر تکیہ کئے ھوئے (۹) حمد وشکر خدا بجا لارھے ھوں گے۔ (۱۰) یہ لوگ نہ لغو باتیں کریںگے اور نہ سنیں گے۔ (۱۱) ان پر نہ سردی اثر انداز ھوگی اور نہ گرمی۔(۱۲) نہ رنجیدہ ھوں گے اور نہ خستہ حال (۱۳) انھیں نہ کوئی خوف ھوگا نہ کوئی حزن۔ (۱۴) ان کے دل ھر طرح کی کدورت وکینے سے پاک ھوں گے۔ (۱۵) ان کی خدمت کے لئے ان کے آس پاس غلمان موجود ھوں گے (١٦) اور انھیں شراب طھور پیش کرتے ھوں گے ایسی شراب کہ جس کی لذت وذائقہ قابل تعریف نھیں ھے اور اس میں نہ کوئی دردسر ھوگا اور نہ اس سے ھوش وحواس غائب ھوں گے۔ (۱۷)
اھل بھشت انواع واقسام کے میوہ جات اور گوشت مرغ سے لطف اندور ھوں گے۔ (۱۸) اور ان کےلئے وھاں بیویاں بھی ھوں گی جو خوبصورت اور مھربان ھونے کے علاوہ پاکیزہ بھی ھوگی۔ (۱۹) ان سب سے بڑھکر نعمت معنوی رضوان الٰھی ھے جو انھیں حاصل ھوگی۔ (۲۰) پروردگار کی جانب سے ان کے لئے لطف وعنایات کی ایسی بارش ھوگی جو کسی کے وھم وگمان میں آبھی نھیں سکتی۔ (۲۱)
اھم ترین بات یہ ھے کہ یہ عظیم سعادت، نعمت غیر قابل تعریف اورر حمت یعنی قرب خدا انھیں ھمیشہ ھمیشہ کے لئے حاصل ھو جائے گا۔ (۲۲) جس کی نہ کوئی حد ھے اور نہ کوئی خاتمہ۔ (۲۳)

حوالہ جات

(۱) آل عمران/ ۱۳۳(وسارعوا الیٰ مغفرة من ربکم وجنة عرضها السموات والارض اعدت للمتقین) ،حدید/۲۱

(۲) الحاقة/۲۲،۲۳(فی جنة عالیة۔ قطوفها دانیة) ،دهر/۱۴،نباء ۳۲

(۳) توبة/۷۲(وعد الله الموٴمنین والموٴمنات جنات تجری من تحتنا الاننار خالدین فینا ومساکن طیبة فی جنات عدن ورضوان من الله اکبر ذلک نو الفوز العظیم) ،فرقان/۷۵، زمر/۲۰، سباٴ/۳۷

(۴) بقرہ/ ۲۵ (وبشر الذین آمنوا وعملوا الصالحات ان لنم جنات تجری من تحتنا الاننار) ،آل عمران/۱۵

(۵) محمد/۱۵(فینا انهار من ماء غیر اسن واننار من لبن لم یتغیر طعمن واننار من خمر لذة للشاربین و انهار من عسل مصفی) دهر/۶، ۱۸، ۲۱، مطففین/۲۸

(۶) نحل۳۱(لهم فیها مایشاؤن) فرقان/۱۶، زمر/ ۳۴، فصلت/۳۱، شوریٰ/۲۲، زخرف/۷۱

(۷) ق/۳۵(لهم ما یشاؤن فیها ولدینا مزید)

(۸) کهف/ ۳۱ (اولئک لهم جنات عدن تجری من تحتهم الانهار یحلون فیها من اساور من ذهب ویلبسون ثیاباً خضراً من سندس واستبرق متکئین فیها علی الارائک نعم الثواب وحسنت مرتفقاً) ، حج/۲۳، فاطر/۳۳، دخان/۳۳، دہر/۲۱ ،اعراف/۳۲

(۹) صافات/۴۴(علی سرر متقٰبلین) کهف/۳۱، حجر/۴۸، طور/۲۰، الرحمٰن/۵۴،۷۶، واقعه/۱۵، ۱۶، غاشیة/۱۳،۱۶، یس/۵۶

(۱۰) اعراف/۴۳ (وقالوا الحمد لله الذی هدٰینا لهذا) ، یونس/۱۰، فاطر/۳۴،زمر/۷۴

(۱۱) مریم/۶۲ (لایسمعون فیها لغواً الا سلاماً ولهم رزقهم فیها بکرة وعشیاً) نباٴ/۳۵، غاشیة/۱۱

(۱۲) دهر/۱۳(لایرون فیها شمساً ولا زمهریراً)

(۱۳) فاطر/ ۳۵ (لایمسنا فیها نصب ولا یمسنا فیها لغوب) ،حجر/۴۸

(۱۴) اعراف/۴۹(ادخلوا الجنة لاخوف علیکم ولاانتم تحزنون) ،فصلت/۳۱،زخرف/۶۸، احقاف/۱۳

(۱۵) اعراف/۴۳(ونزعنا ما فی صدورهم من غل) ،حجر/۴۷

(۱٦) طور/۲۴(ویطوف علیهم غلمان لهم کانهم لوٴلوٴ مکنون) ،واقعه/۱۷، دهر/۱۹

(۱۷) صافات/۴۵تا۴۷(یطاف علیهم بکاٴس من معین ۔بیضاء لذة للشاربین لا فیها غول ولاهم عنهها ینزفون) ،ص/۵۱، طور/۲۳، زخرف/۷۱، واقعه/۱۸، ۱۹، دهر/۵، ٦ ، ۱۵، ۱۹، نباٴ/۳۴، مطففین/۲۵، ۲۸

(۱۸)ص/۵۱(یدعون فیها بفاکهة کثیرة وشراب) ،طور/۲۲(وامددناهم بفاکهة ولحم مما یشتهون)، الرحمٰن/۵۲،۶۸، واقعه/۲۰،۲۱، مرسلات/۴۲،نباٴ/۳۲

(۱۹) بقرہ/ ۲۵(لهم فیها ازواج مطهرة) ، آل عمران/۱۵، نساء/۵۷، صافات/۴۸، ۴۹، ص/۵۲، زخرف/۷۰، دخان/۵۴، طور/۲۰، الرحمٰن/۵٦، ۷۰، ۷۲، واقعه/۲۲، ۲۳، ۳۴، ۳۷، نباٴ/۳۳

(۲۰) توبه/۲۱(یبشرهم ربهم برحمة منه ورضوان)، توبه/۷۲(ورضوان من الله اکبر) ،آل عمران/۱۵، حدید/۲۰، مائدہ/۱۱۹، مجادلہ/۲۹

(۲۱) سجدہ/۱۷(فلا تعلم نفس ما اخفی لهم من قرة اعین جزاء بما کانوا یعملون)

(۲۲) بقرة/۸۲ (اولئک اصحاب الجنة هم فیها خالدین) بقرة/۲۵، آل عمران/۱۰۷، ۱۳٦، ۱۹۸، مومنون/۱۱،

فرقان/١٦،٧٦، عنکبوت/۵۸، لقمان/۹، زمر/۷۳، زخرف/۷۱، احقاف/۱۴، ق/۳۴، فتح/۵، حدید/۱۲، مجادلہ/۲۲، تغابن/۹، طلاق/۱۱، بینہ/۸

(۲۳) فصلت/۸ (لهم اجر غیر ممنون) ، دخان/۵۶، انشقاق/۲۵، تین/۶

جهنم

جهنم ایسے کافروں اور منافقوں کا ٹھکانہ هے جن کے دل میں نو رایمان ذرہ برابر بهی نهیں پایا جاتا۔ (۱)اس میں گنجائش اور وسعت اتنی هوگی کہ تمام گناهگاروں کے اس میں سما جانے کے بعد بهی جهنم مزید مطالبہ کرے گا: ”هل من مزید“ کی آواز آئے گی۔ (۲) هر طرف آگ هی آگ اور عذاب هی عذاب.......

آگ کی لپٹیں اور شعلے هر طرف سے حملہ آور هوں گے اور چاروں طرف سے اهل جهنم کی خوف وهراس اور درد وتکلیف سے پیدا شدہ کان پهاڑ دینے والی چیخیں فضا میں پهیلی هوئی هوں گی۔ (۳) اهل جهنم کے چهرے مر جهائے هوئے، خشک، سیاہ وتاریک اور بهیانک هوں گے لیکن مامورین دوزخ پر اس کا کوئی اثر نهیں هوگا اور ان کے دل میں ان کے لئے نرمی ومهربانی کا کوئی گوشہ نهیں پایا جائے گا۔ (۴)

یہ لوگ زنجیروں میں جکڑے هوئے (۵) هوں گے اور آگ نے انهیں هر طرف سے گهیر رکها هوگا۔(٦) یہ لوگ جهنم کی آگ کا ایندهن هوں گے(۷) جهنم میں جهنمیوں کی آہ و نالہ اور گریہ وزاری اور مامورین دوزخ کی چیخ و پکار کے علاوہ کوئی دوسری آواز کان میں نهیں پڑے گی۔ (۸)

گناهگاروں کے سراور پیروں پرکهولتا هوا پانی انڈیلا جائے گا جس سے ان کا گوشت تک پگهل جائے گا۔ (۹) اور جب بهی شدت تشنگی اورگرمی کی وجہ سے پانی طلب کریں گے تو انهیں کهولتا هوا ، گندا اور غلیظ پانی دیا جائے گا جس کو وہ حلق سے اتارلیں گے۔ (۱۰)

ان کی غذا تهوهڑ کا درخت هوگاجو آگ سے پیدا هوتاهے اور جس کا کهانا جسم کے اندر کی جلن اور سوزش کومزید شدید کردیتا هے۔ (۱۱)

ان کا لباس سیاہ اور چپک جانے والے مادے سے بنا هوگا جوبذات خود ان کی تکلیف اور رنج میں اضافے کا سبب هو گا۔ (۱۲)

ان کے پاس بیٹهنے والے افرادشیطان اور گناهگار جنات هوں گے جن سے یہ دور هونے کی خواهش کریں گے۔ (۱۳)

اهل دوزخ ایک دوسرے پر لعن وطعن کیا کریں گے۔ (۱۴)

جیسے هی یہ لوگ بارگاہ الٰهی میں عذرخواهی کے لئے زبان کهولنا چاهیں گے ویسے هی ”دور هو“ اور ”خاموش هوجاؤ“ کی صدا سے انهیں خاموش کردیا جائے گا۔ (۱۵)پس یہ مامورین جهنم سے التماس کریں گے کہ تم هی خدا سے همارے حق میںدعا کردو کہ همارا عذاب کسی قدر کم هو جائے لیکن ان کو جواب دیا جائے گا کہ کیا خدا نے تمهاری طرف انبیاء کونازل نهیں کیا تها؟ کیا اس نے تم پر اپنی حجت تمام نهیں کی تهی؟(١٦)

یہ لوگ دوبارہ مرجانے کی درخواست کریں گے لیکن پهر جواب دیا جائے گا کہ تم همیشہ همیشہ دوزخ میں رهو گے۔ (١٧) موت هر طرف سے ان پرحملہ کرے گی لیکن وہ نهیں مریں گے۔ (۱۸)کیونکہ جیسے هی ان کی پرانی کهال اور گوشت گل اور جل جائے گا ایک نئی کهال اور گوشت پیدا هوجائے گا اوراس طرح ان کا عذاب جاری رهے گا۔ (۱۹)

یہ لوگ اھل بھشت سے گزارش کریں گے کہ انھیں تھوڑا سا پانی اور خوراک دے دیں لیکن وہ کھیں گے کہ خداوندعالم نے جنت کی نعمتوں کو تمھارے لئے حرام کردیا ھے۔(۲۰)
اھل بھشت ان لوگوں سے سوال کریں گے تمھیں کس چیز نے اتنا بدبخت کردیا ھے کہ تم جھنم میں ڈال دئے گئے ھو؟ کھیں گے کہ ھم اھل نماز اور خدا کی عبادت کرنے والے نھیںتھے،حاجت مندوں کی مدد نھیں کرتے تھے او رگناھگاروں کا ساتھ دیا کرتے تھے نیز قیامت کا انکار بھی کرتے تھے۔ (۲۱)
اھل دوزخ آپس میں ایک دوسرے سے جھگڑا فساد کیا کریں گے۔ (۲۲) گمراہ ھو جانے والے لوگ اپنے گمراہ کرنے والوں سے کھیں گے کہ تم ھی تھے جنھوں نے ھمیں گمراہ کیا تھا۔ وہ جواب دیں گے کہ تم نے اپنے ارادے اور اختیار سے ھماری پیروی کی تھی۔ (۲۳)
کمزور لوگ، قدرتمندوں سے کھیں گے کہ تم ھی ھو جو ھمیں یھاں لے کر آئے ھو۔ وہ بھی جواب دیں گے کہ کیاھم نے تمھیں زبردستی راہ مستقیم سے منحرف کیا تھا؟ (۲۴)
آخرکار شیطان سے کھیں گے کہ تو ھی ھماری گمراھی کا سبب بنا ھے۔ وہ جواب دے گا کہ خدا نے تم سے وعدہٴ حق کیا ، تم نے قبول نھیں کیا اور میں نے جھوٹا وعدہ کیا اور تم نے قبول کرلیا۔ لھٰذا میری جگہ اپنے آپ کو برابھلا کھو۔ آج تم میں سے کوئی بھی ایک دوسرے کی فریاد رسی نھیں کرسکتا۔ (۲۵)
اوراس طرح کفار اور مشرکین کے پاس اس کے علاوہ دوسرا کوئی چارہ نھیں ھوگا کہ ھمیشہ ھمیشہ کے لئے عذاب جھنم میں مبتلا رھیں۔(۲٦)

حوالہ جات

(۱) نساء/۱۴۰(ان اللّٰہ جامع المنافقین والکافرین فی جھنم جمیعاً) اوردوسری بھت سی آیتیں بھی اس موضوع پر دلالت کرتی ھیں۔
(۲) ق/ ۳۰ (یوم نقول لجھنم ھل امتلات وتقول ھل من مزید)
(۳) ھود/ ١٠٦ (لھم فیھا زفیر و شھیق) ،انبیاء/۱۰۰، فرقان/۱۲، ملک/۷، ۸.
(۴) آل عمران/ ١٠٦ (علیھا ملائکة غلاظ شداد لایعصون اللّٰہ ما امرھم ویفعلون ما یوٴمرون)تحریم ٦
(۵) ابراھیم/ ۴۹ (وتری المجرمین یومئذ مقرنین فی الاصفاد) سباٴ/۳۳، غافر/۷۱، ۷۲، حاقة/۳۲، دھر/۴.
(٦) ابراھیم/۵۰ (سرابیلھم من قطران وتغشی وجوھھم النار) ،انبیاء/۳۹(لایکفون عن وجوھھم النار ولاعن ظھورھم) ،فرقان/۱۳،ھمزہ/٦،۷.
(۷) بقرہ/۲۴ (فاتقواالنار التی وقودھا الناس والحجارة) ،آل عمران/۱۰، انبیاء/۹۸، جن/۱۵، تحریم/٦،
(۸) فرقان/۱۳، ۱۴ (واذا القوا منھا مکاناً ضیقاً مقرنین دعواھنالک ثبوراً۔ لاتدعوا الیوم ثبوراً واحداً و ادعوا ثبوراً کثیراً) ،انشقاق/۱۱.
(۹) حج/ ۱۹ (یصب من فوق رؤسھم الحمیم) ،حج/۲۰، دخان/۴۸.
(۱۰) انعام/۷۰ (لھم شراب من حمیم) ،یونس/۴، کھف/۲۹، واقعہ/۴۲،۴۴،۵۵، محمد/۱۵.
(۱۱) صافات/٦۲ ،٦٦(ذالک خیر نزلاً ام شجرةالزقوم.... انھاشجرة تخرج فی اصل الجحیم) ،ص/۵۷، دخان/۴۵، ۴٦،واقعہ/۵۲،۵۳، نباٴ/۲۵، غاشیة/٦،۷.
(۱۲) حج/ ۱۹ (فالذین کفروا قطعت لھم ثیاب من نار) ،ابراھیم/۵۰.

(۱۳) زخرف/۳۸، ۳۹ (حتی اذا جاء نا قال یالیت بینی وبینک بعد المشرقین فبئس القرین، ولن ینفعکم الیوم اذ ظلمتم انکم فی العذاب مشترکون) ،شعراء/۹۴، ۹۵، ص/۸۵.

(۱۴) عنکبوت/۲۵ (ثم یوم القیامة یکفر بعضکم ببعض ویلعن بعضکم بعضا وما ویٰ کم النار) ،اعراف/۳۸، ۳۹، احزاب/۶۸، ص/۵۸، ۶۴.

(۱۵) مومنون/۱۰۸(قال اخسئوا فیها ولاتکلمون) ،روم/۵۷، غافر/۵۲، مرسلات/۳۵، ۳۶.

(۱۶) غافر/ ۴۹،۵۰ (وقال الذین فی النار لخزنة جهنم ادعوا ربکم یخفف عنا یوماً من العذاب . قالوا اولم تک تاتیکم رسلکم بالبینات قالوا بلیٰ قالوا فادعوا و ما دعاء الکافرین الافی ضلال)

(۱۷) زخرف/۷۷ (ونادوا یامالک لیقض علینا ربک قال انکم ماکثون)

(۱۸) ابراهیم/۱۷(ویاتیه الموت من کل مکان وما هو بمیت ومن روائه عذاب غلیظ) ،طه/۷۴، فاطر/۳٦.

(۱۹) نساء/۵۶ (کلما نضجت جلودهم بدلناهم جلودا غیرها لیذوقوا العذاب)

(۲۰) اعراف/۵۰ (ونادیٰ اصحاب النار اصحاب الجنة ان افیضوا علینا من الماء قالوا ان الله حرمهما علی الکافرین)

(۲۱) مدثر/۴۰تا۴۷ (فی جنات یتساء لون ـعن المجرمین ـما سلککم فی سقرـ قالوا لم نک من المصلین ـولم نک نطعم المسکین ـوکنا نخوض مع الخائضین۔ وکنا نکذب بیوم الدین)

(۲۲) ص/۵۹، ۶۳ (هذا فوج مقتحم معکم لامرحباً بهم انهم صالوا النار. قالوا بل انتم لامرحباً بکم قدمتموه لنا فبئس القرار. قالوا ربنا من قدم لنا هذا فزده عذاباً ضعفاً فی النار.... ان ذلک لحق تخاصم اهل النار)

(۲۳)صافات/۲۸، ۳۰ (قالوا انکم کنتم تأتوننا عن الیمین. قالوا بل لم تکونوا موٴمنین . وما کان کنا علیکم من سلطان بل کنتم قوماً طاغین) ،اعراف/۳۸، ۳۹، ق/۲۸،۲۷.

(۲۴) ابراهیم/۲۱ (فقال الضعفاء والذین استکبروا اناکمالکم تبعاً فهل انتم مغنون عنا من عذاب الله من شیٔ) ، سبأ/۳۱، ۳۳.

(۲۵) ابراهیم/۲۲ (وقال الشیطان لما قضی الامر. ان الله وعدکم وعدالحق ووعدتکم فاخلفتکم وماکان لی علیکم من سلطان الا ان دعوتکم فاستجبتم لی فلا تلومونی ولوموا انفسکم ما انا بمصرخکم وما انتم بمصرخی)

(۲٦) بینة/٦ (ان الذین کفروا من اهل الکتاب والمشرکین فی نار جهنم خالدین فیها) ،بقره/۳۹، ۸۱، ۱٦۲، ۲۱۷، ۲۵۷، ۲۷۵، آل عمران/۸۸، ۱۱٦، نساء/۱٦۹،مائدة/۳۷، ۸۰، انعام/۱۲۸، اعراف/۳٦، توبه/۱۷، ٦۳، ٦۸، یونس/۲۷، ۵۲، هود/۱۰۷، رعد/۵، نحل/۲۹، کهف/۱۰۸، طه/۱۰۱، سجده/۲۰، مومنون/۱۰۳، احزاب/٦۵، زمر/۷۲، غافر/۷٦، زخرف/۷۴، مجادله/۱۷، تغابن/۱۰، جن/۲۳